احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 25-اپریل 2014ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 25-اپریل 2014ء 24 جمادی الثانی 1435 ہجری 25 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 94

عجب جلوہ

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا
چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا
تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک اس سے ہے شورِ محبت عاشقان زار کا

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

’’میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اِس کان سے ملا ہے۔ اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اُس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اُس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اُس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اُس سے پانا۔ پس اِس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل اُن کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے اُن کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامنِ استعداد پُر ہو جائیں۔‘‘

(اربعین، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 344)

’’ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اُس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اُس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کے طرف دوڑو۔ کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اِس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔‘‘

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21)

’’کیا یہ سچ نہیں کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس ملک ہند میں ایک لاکھ کے قریب لوگوں نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا اور چھ کروڑ اور کسی قدر زیادہ اسلام کے مخالف کتابیں تالیف ہوئیں اور بڑے بڑے شریف خاندانوں کے لوگ اپنے پاک مذہب کو کھو بیٹھے یہاں تک کہ وہ جو آلِ رسول کہلاتے تھے وہ عیسائیت کا جامہ پہن کر دشمنِ رسول بن گئے اور اس قدر بدگوئی اور اہانت اور دشنام دہی کی کتابیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں چھاپی گئیں اور شائع کی گئیں کہ جن کے سننے سے بدن پر لرزہ پڑتا اور دل رو رو کر یہ گواہی دیتا ہے کہ اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اُس توہین سے جو ہمارے رسول کریمؐ کی کی گئی، دُکھا۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 51)

محترم محمود احمد شاہد صاحب بنگالی وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اور امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا محترم محمود احمد شاہد صاحب بنگالی برین ہیمبرج کی وجہ سے مورخہ 23/اپریل 2014ء کو رات پونے آٹھ بجے سڈنی آسٹریلیا میں بعمر تقریباً 66 سال وفات پاگئے۔

آپ کے والد محترم ابوالخیر محبّ اللہ صاحب نے اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت قبول کی اور بعد میں ان کے ذریعہ آپ کے دادا کو شرف قبول احمدیت عطا ہوا۔ آپ اپنے آبائی وطن نصرت آباد، گومیلا بنگلہ دیش میں 18 نومبر 1948ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے آٹھویں کلاس تک تعلیم بنگلہ دیش میں حاصل کی۔ آپ کے والد وہاں جماعت کے مرکزی مربی تھے۔ انہوں نے آپ کو بچپن میں ہی دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور پھر آپ کے وقف زندگی ہو کر ربوہ آنے کا محرک بنگلہ دیش کا دورہ کرنے والے بزرگان سلسلہ کا قابل قدر عملی نمونہ بھی تھا۔ آپ نے اپنے وطن سے سینکڑوں میل دور مرکز سلسلہ میں مڈل کے بعد 1962ء میں دینی تعلیم کیلئے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا اور شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی دس سال تک کامیاب قیادت فرمائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ میں آپ کا دور صدارت خلافت احمدیہ کی روحانی برکتوں اور دعاؤں کی قبولیت کا ایک زندہ نشان ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ 1981ء کے موقع پر آپ کے بارے میں فرمایا۔

’’پچھلے سال خدام الاحمدیہ کے صدر کا جو انتخاب ہوا۔ اس میں ووٹوں کے لحاظ سے محمود احمد صاحب

باقی صفحہ 8 پر

انصار کا عھد وفا

انصار ہیں، انصار ہیں، اللہ کے انصار
ہم خدمتِ دیں کے لئے ہر آن ہیں تیار

دل عشقِ محمدؐ کی غُلامی سے ہیں معمور
مہدی کے ثنا خواں ہیں تو ہم خادمِ مسرور
خواہش کہ رہے پیشِ نظر چہرۂ دلدار

اپنی تو تمنا ہی فقط قُربِ خدا ہے
اس واسطے (دعوت الی اللہ) کا میدان کھلا ہے
جذبوں میں صداقت ہو تو ہر راہ ہے ہموار

ہر ہاتھ ہے تھامے ہوئے دامانِ خلافت
اپنے تو رگ و پے میں اطاعت ہی اطاعت
ہر فرد یہاں عجز و مروت میں ہے سرشار

سچائی و اخلاص پہ ہر آن قدم ہے
ہر ایک کے ہاتھوں میں محبت کا علم ہے
ہم بے کس و مجبور کے ہمدرد و مدد گار

اس دور میں ہر قوم ہی دُنیا میں مگن ہے
انصار کو پر دینِ محمدؐ کی لگن ہے
ہم نے بڑے چاؤ سے چُنی یہ رہِ دُشوار

ہم بیج ہیں بویا ہوا اک فصلِ عمر کا
ہر سمت گھنا سایہ ہے اس پاک شجر کا
ہر شاخ ہے اس پیڑ کی سرسبز و ثمر بار

کافی ہے ہمیں چشمِ خلیفہ کا اشارہ
رہبر بھی وہی ہے وہی دلدار ہمارا
ہر حال میں دربارِ خلافت کے وفا دار

پڑھائیں گے کُل دنیا کو ایمان کا کلمہ
اللہ کی توحید کے اعلان کا کلمہ
ہاتھوں میں دلائل کی ہے اک تیغِ چمکدار

تارک جو نمازوں کے ہوں ہم کو نہیں بھاتے
لنگڑے تو کبھی فوج میں رکھے نہیں جاتے
ہر غافل و بے دین سے ہم لوگ ہیں بے زار

رونق ہے (بیوت الذکر) کی تو انصار کے دم سے
لے آئے ہیں گھر والوں کو بھی عقل و فہم سے
فعّال ہیں خدّام، تو انصار ہیں ہشیار

انصار ہیں، انصار ہیں، اللہ کے انصار
ہم خدمتِ دیں کے لئے ہر آن ہیں تیار

ا۔ع۔ ملک

بیوت الحمد میں غیر معمولی قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

بیوت الحمد میں ہماری کوشش ہے کہ ایک سو مکان غرباء کو یا ایسے دین کی خدمت کرنے والوں کو جن کو توفیق نہیں ہے اپنے مکان بنانے کی ان کو بنا کر مکمل پیش کریں۔ یہ تحریک چار سال پہلے پیش کی گئی تھی اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے بڑا اچھا ردعمل دکھایا اور کثرت سے اتنے وعدے موصول ہوئے کہ ہمارا خیال تھا کہ اوسطاً اگر سارے اخراجات ملا کر ایک لاکھ میں ایک مکان پڑے تو ایک کروڑ روپیہ چاہئے ہوگا اور وعدے خدا کے فضل سے ایک کروڑ سے زیادہ کے آگئے لیکن ایک بات ہماری نظر سے رہ گئی تھی وہ یہ کہ اس سکیم کا ایک یہ بھی حصہ تھا کہ وہ غرباء جن کو پورے مکان کی ضرورت نہ ہو لیکن ان کا مکان ناکافی ہو یا چاردیواری نہ بنا سکے ہوں یا غسل خانہ وغیرہ نہ بنا سکے ہوں یا ایک ہی کمرہ ہے اور خاندان بڑا ہے ان کی جزوی مدد بھی کی جائے گی اور جزوی مدد میں کسی کو کمرہ بنا دیا جائے گا کسی کو چاردیواری بنادی جائے گی۔ تو یہ مجھے اندازہ نہیں تھا اس حصے پر کتنا زیادہ خرچ ہوگا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اکثر روپیہ اسی حصے پر خرچ ہو چکا ہے اور سو نہیں بلکہ کئی سو مکان ایسے ہیں غرباء کے جن کو کسی کو چاردیواری بنادی گئی کسی کو باورچی خانہ بنا کر دیا گیا کسی کو زائد کمرہ بنا کے دیا گیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سکیم کا جو فیض ذہن میں تھا اس سے زیادہ فیض پہنچ چکا ہے۔ اس وقت جماعت کو تحریض دلانے کی خاطر دو تین سال کے بعد میں نے اپنا چندہ دگنا کر دیا تھا یعنی ایک لاکھ کی بجائے دو لاکھ کر دیا تھا تا کہ دو مکان اگر میں بنا کے دیتا ہوں تو جو صاحب توفیق ہیں وہ بھی اس معاملے میں آگے قدم بڑھائیں۔ اب جب جائزہ لیا ہے تو ابھی بھی اور ضرورت ہے اس لئے میں اپنی طرف سے ایک اور مکان کا خرچ پیش کرتا ہوں اور جن دوستوں کو توفیق ہے کہ وہ ایک مکان کا خرچ پیش کر سکیں یا جن جماعتوں کو توفیق ہے کہ وہ ایک مکان کا خرچ پیش کر سکیں ان کو بھی اجازت ہے۔ (خطبات طاہر جلد 6 ص 602)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پُر اثر واقعات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ایک بت کی ذلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے کچھ پہلے وہاں ایک بڈھے انصاری رہا کرتے تھے۔ جن کے بیٹے مسلمان ہو چکے تھے۔ مگر وہ خود مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر میں لکڑی کا ایک بت بنا کر رکھ چھوڑا تھا اور اسے پوجا کرتے تھے۔ اس بت کا نام مناف رکھا تھا۔ ان کا مسلمان لڑکا اور اس کے یار دوست ان کو بت پرستی سے منع کرتے۔ مگر وہ باز نہ آتے تھے۔ آخر ان نوجوانوں نے یہ کرنا شروع کیا۔ کہ رات کے وقت ان کے اس بت کو اٹھا کر کوڑی پر ڈال آیا کرتے تھے۔ صبح کو جب وہ انصاری اپنے بت کو نہ پاتے تو خفا ہوتے اور کہتے کہ کون میرے خدا کو چرا کرلے گیا؟ پھر ڈھونڈنے نکلتے۔ تو دیکھتے کہ گندگی کی کوڑی پر پڑا ہے۔ بیچارے اسے اٹھا کر لاتے۔ دھوتے، خوشبو لگاتے اور کہتے۔ اگر مجھے معلوم ہوجائے کہ یہ حرکت کس کی ہے۔ تو اسے سخت ذلیل کروں۔ یہی کیفیت روز ہوا کرتی۔ ایک دن تنگ آکر انہوں نے ایک تلوار اس بت کی گردن میں لٹکا دی۔ اور کہا کہ اے خدا! میں نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ یہ گستاخی کون کرتا ہے۔ اگر آپ میں کچھ بھی طاقت ہے تو آج اپنی حفاظت آپ کر لینا۔ یہ تلوار آپ کے پاس ہے۔ جب رات ہوئی تو مسلمان نوجوان نے وہاں پہنچ کر تلوار اس کے گلے سے نکال لی اور ایک مرے ہوئے کتے کے ساتھ بت کو باندھ کر ایک پاخانہ میں اسے ڈال دیا۔ صبح کو وہ بت کے بندے پھر اس کی تلاش میں نکلے اور ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس کے سر پر جا پہنچے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک مردار کتے کے ساتھ بندھا ہوا گندگی میں لتھڑا پڑا ہے اور تلوار غائب ہے۔ یہ حال دیکھ کر ان کو یک دم بت پرستی سے سخت نفرت پیدا ہوئی۔ ہدایت الٰہی نے ان کی دستگیری کی اور وہ اسلام لے آئے۔ یہ شخص بڈھے اور لنگڑے تھے اور احد کے دن شہید ہوئے تھے۔ ان کی شہادت کا قصہ بھی سن لو۔

لنگڑے شہید

یہ انصاری بدر کی لڑائی کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے پَیر سے لاچار ہو۔ گھر میں ہی ٹھہرو۔ بدر کا موقعہ مدینہ سے بہت دور تھا۔ لاچار ٹھہر گئے۔ پھر جب احد کی جنگ ہوئی۔ تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ مجھے بھی ضرور لڑائی میں لے چلو۔ انہوں نے جواب دیا۔ ابا جان! آپ کو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی لڑائی سے معافی دے رکھی ہے۔ وہ بولے کہ افسوس! تمہیں لوگوں نے بدر میں بھی مجھے جنت میں جانے سے رکوا دیا اور اب احد میں بھی منع کرتے ہو۔ یہ کہہ کر وہ لنگڑاتے لنگڑاتے میدان جنگ میں جا پہنچے۔ جب لڑائی شروع ہوئی۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہوکر عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہؐ اگر میں آج مارا جاؤں۔ تو لنگڑا ہونے کی وجہ سے مجھے جنت کے داخلہ میں تو کوئی روک نہ ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ ان کا ایک غلام بھی اس وقت ان کے ساتھ تھا۔ جو انہیں سہارا دے کر ہمراہ لایا تھا۔ اس غلام سے انہوں نے کہا۔ بھائی! اب تم گھر جاؤ میں میدان جنگ میں پہنچ گیا ہوں۔ اب تمہاری ضرورت نہیں۔ سعادت مند بولا کہ میاں! اگر آپ کے ساتھ میں بھی جنت میں چلا جاؤں۔ تو آپ کا کوئی نقصان ہے؟ یہ کہہ کر وہ غلام آگے بڑھا اور گھمسان لڑائی میں گھس گیا اور آخر شہید ہوگیا اور دونوں اپنے دل کی مراد کو پہنچ گئے اور جاودانی زندگی حاصل کرلی۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

عورتوں کی تکلیف کا خیال

ایک مہم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ اپنی بیبیوں کے تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک اونٹ چلانے والے نے اس طرح کے لَے کر گانا شروع کیا۔ کہ اونٹ مست ہوکر تیز چلنے لگے۔ آپؐ نے یہ حال دیکھ کر فرمایا۔ بھائی دیکھو۔ شیشوں کا خیال رکھو۔ کہیں ان کو ٹھیس نہ لگ جائے۔

مجھے اللہ بچائے گا

ایک سفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ کچھ جماعت کے تشریف لے گئے۔ اس علاقہ کے بدو عربوں نے آپ کی خبر سنی۔ تو پہاڑوں پر چڑھ گئے۔ آپؐ نے لشکر سمیت ایک پڑاؤ پر مقام کیا اور صحابہ سے الگ ایک درخت کے نیچے لیٹ گئے اس وقت ایک شخص نے آپؐ کو اس طرح تنہا دیکھ کر علاقہ کے بدوؤں کے سردار وعثور سے جو بہت بہادر تھا یہ کہا کہ محمدؐ اس وقت اپنے لشکر سے الگ ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اس سے بہتر موقعہ ان کے قتل کا پھر نہ ملے گا۔ یہ سن کر وعثور نے ایک تیز تلوار اٹھائی اور گھات لگا کر یک دم پیچھے آپؐ کے سر پر جا پہنچا اور تلوار اٹھا کر قتل کرنے سے پہلے یہ کہنے لگا۔ کہ اب بتا اے محمدؐ! تجھ کو کون بچا سکتا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ اللہ۔ وعثور کا ہاتھ یہ سن کر لرز گیا اور تلوار اس کے ہاتھ سے زمین پر گر پڑی۔ آنحضرتؐ نے بڑھ کر وہ تلوار اٹھالی اور پھر کھڑے ہوکر فرمایا کہ اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ وعثور کے حواس باختہ ہوگئے اور کہنے لگا کوئی نہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جا اور اپنا کام کر۔ وعثور پر اس بات کا اتنا اثر ہوا کہ وہ مسلمان ہوگیا اور پھر ان کی قوم بھی سب مسلمان ہوگئی۔

بچوں پر شفقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا عباسؓ کے تین بچے چھوٹے چھوٹے مدینہ میں تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلایا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ کہ جو میرے پاس دوڑ کر پہلے آوے گا۔ اس کو یہ چیز دوں گا اس پر یہ بچے آپؐ کے پاس دوڑ دوڑ کر آتے اور آپ کی پشت اور سینہ پر لد جایا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پیار کرتے اور اپنے ساتھ لپٹا لیا کرتے تھے۔

صلح حدیبیہ بھی بڑی فتح تھی

ایک صحابی فرماتے ہیں۔ کہ اگرچہ فتح مکہ بھی بڑی فتح ہے۔ مگر ہم تو صلح حدیبیہ کو بھی فتح ہی سمجھتے ہیں۔ اس سفر میں آنحضرتؐ کے ہمراہ 1400 آدمی تھے۔ حدیبیہ ایک کنوئیں کا نام ہے۔ اس کا پانی صحابہ نے اس قدر کھینچا کہ ایک قطرہ باقی نہ رہا۔ جب آنحضرت کو یہ خبر ہوئی۔ تو آپ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور اس کے کنارے بیٹھ کر ایک برتن میں پانی منگایا اور وضو کیا۔ پھر ایک کلی اس کنوئیں میں کی اور دعا فرمائی اور باقی پانی اس کنوئیں میں ڈال دیا۔ اس کے بعد اس کنوئیں میں اس قدر پانی ہوگیا۔ سارا لشکر اور تمام جانور سیراب ہو گئے۔ جب آنحضرتؐ حدیبیہ سے صلح کر کے واپس آئے۔ تو آپ پر راستہ میں سورہ فتح نازل ہوئی اور حقیقت میں یہ صلح ہی اسلام کی بڑی فتح تھی۔ کیونکہ اس صلح کی وجہ سے مسلمان اور کافر بڑی آزادی سے ایک دوسرے سے ملتے تھے اور مسلمانوں کی تبلیغ اور قرآن کفار کے کانوں تک پہنچنے لگی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے ہی دنوں میں ہزارہا آدمی مسلمان ہوگئے۔

اُحد کے بعد کفار کا تعاقب

جب احد کے میدان سے کافروں کا لشکر واپس چلا۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا کون ہے جو ان کفار کے پیچھے جائے۔ یہ سن کر 70 آدمی تیار ہو گئے۔ ان لوگوں میں حضرت ابوبکر اور حضرت زبیر بھی شامل تھے۔

خندق کھودنا

حضرت جابر صحابی بیان کرتے ہیں کہ ہم خندق کے دن زمین کھود رہے تھے کہ اتفاقاً ایک جگہ بہت سخت پتھریلی زمین نکل آئی لوگوں نے آنحضرت کو اطلاع دی۔ آپ نے فرمایا میں آتا ہوں۔ چنانچہ آپؐ اس جگہ تشریف لائے اور اس وقت آپؐ کے پیٹ پر پتھر بندھے ہوئے تھے اور ہم لوگوں کا یہ حال تھا کہ تین دن سے منہ میں دانہ نہیں گیا تھا۔ آپؐ نے آکر اس جگہ اپنی کدال ماری اس کے بعد وہ زمین نرم ہوگئی اور آسانی سے کھود لی گئی۔

خدا ضائع نہیں کرے گا

حضرت خدیجہؓ نے پہلی وحی پر رسول کریمؐ کے اخلاق پر جو گواہی دی وہ آپؐ کی ہمدردی خلق سے عبارت ہے۔ انہوں نے عرض کیا تھا۔

خدا کی قسم اللہ تعالیٰ آپؐ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا آپؐ تو رشتہ داروں کے حق ادا کرتے ہیں، غریبوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، دنیا سے ناپید اخلاق اور نیکیاں قائم کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے اور حقیقی مصائب میں مدد کرتے ہیں۔

(بخاری کتاب بدء الوحی باب 1)

بس اب ان کا آخری حملہ تھا

آنحضرتؐ نے خندق کی لڑائی کے بعد فرمایا کہ بس اب کافروں کے حملے ختم ہوگئے اب ہم ہی ان پر چڑھائی کریں گے۔

غزوہ ذات الرقاع

آنحضرتؐ کی ساتویں مہم کا نام غزوہ ذات الرقاع تھا۔ (یعنی دھجیوں یا چیتھڑوں والی مہم) اس مہم میں چھ چھ آدمیوں کے پاس ایک ایک اونٹ تھا۔ صحابہ کہتے ہیں ہم لوگ نوبت بہ نوبت اونٹوں پر سوار ہوتے تھے اور پیدل چلتے چلتے ہمارے پیر زخمی ہو گئے تھے اور بعض لوگوں کے تو پیروں کے ناخن گر پڑے تھے اور تلوے چھلنی ہو گئے تھے تو ان زخموں کی تکلیف سے صحابہ اپنے پیروں پر دھجیاں باندھ لیتے تھے۔ اس لئے اس مہم کا نام ہی دھجیوں والی مہم مشہور ہوگیا۔

رسول کریمؐ کے حواری زبیرؓ

ایک دن آنحضرتؐ نے جنگ خندق کے دنوں میں فرمایا کہ کوئی ہے۔ جو مجھے دشمن کی خبر لا کر دے؟ حضرت زبیر بولے میں یا رسول اللہ آپؐ نے پھر یہی سوال کیا زبیر نے پھر وہی جواب دیا۔ آپؐ نے تیسری دفعہ پھر کہا تو زبیر نے وہی جواب دیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب نائب امیر ضلع

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود ضلع عمر کوٹ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع عمرکوٹ کی تمام 23 جماعتوں کو جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ہر جلسہ میں تلاوت و نظم کے بعد یوم مصلح موعود کے حوالہ سے تقاریر کی گئیں۔

جماعت احمدیہ **نسیم آباد فارم** میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو دن کا آغاز انفرادی نماز تہجد اور نفلی روزہ سے کیا گیا اور صدقہ بھی دیا گیا۔ اور بعد از نماز عصر جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت محترم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد عزیزم حاشر احمد واہلہ صاحب اور مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ آخر پر مہمان خصوصی نے تقریر کی اور دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ نسیم آباد فارم کے ایک مقام **گوٹھ علی گل خاصخیلی** میں مورخہ 23 فروری 2014ء کو جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت محترم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم معلم صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ نسیم آباد فارم میں لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ جلسہ منعقد کیا۔ کل حاضری 81 تھی۔

جماعت احمدیہ **ناصر آباد فارم** میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مصلح موعود خاکسار کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم ماسٹر بشیر احمد خادم صاحب اور محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اور خاکسار نے دعا کروائی۔ ناصر آباد فارم میں لجنہ نے اپنا الگ جلسہ منعقد کیا۔ کل حاضری 163 تھی۔

جماعت احمدیہ کنری میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت محترم عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم منور احمد بھٹی صاحب، مکرم عبدالمجید زاہد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع عمرکوٹ اور مکرم گلزار احمد نگری صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 178 تھی۔

محمود آباد فارم میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب محترم سردار محمد خان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مرغوب احمد صاحب اور محترم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر پر صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 62 تھی۔

مصطفیٰ آباد فارم میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز عشاء محترم عرفان احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم شعیب احمد صاحب، مکرم سرفراز احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم محمد اسحٰق صاحب زعیم مجلس انصاراللہ نے دعا کروائی۔ حاضری 24 رہی۔

جماعت احمدیہ **گوٹھ غلام محمد** میں مورخہ 23 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ زیر صدارت محترم اشتیاق احمد صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم طاہر احمد بشیر صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اور صدر صاحب جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 26 تھی۔

جماعت احمدیہ **شریف آباد** میں مورخہ 23 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم کبیر احمد صاحب اٹھوال صدر جماعت نے کی تلاوت اور نظم کے بعد محترم بشارت علی صاحب اور مکرم بہادر علی چوہان صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں اور مکرم صدر صاحب جماعت نے دعا کروائی۔ لجنہ اماء اللہ نے الگ جلسہ منعقد کیا۔ کل حاضری 143 تھی۔

جماعت احمدیہ **نبی سرروڈ** میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد از نماز مغرب محترم رشید علی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم منیر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید، مکرم راشد احمد صاحب، مکرم رشید علی صاحب نے تقریر کی اور مکرم نور احمد صاحب نے دعا کروائی۔ نبی سرروڈ میں بھی لجنہ اماء اللہ نے الگ جلسہ کیا۔ کل حاضری 64 تھی۔

گوٹھ غلام حیدر میں مورخہ 23 فروری 2014ء کو دن 12 بجے محترم کلیم احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم اطہر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اور آخر پر محترم صدر صاحب جماعت نے تقریر کی اور معلم صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ حاضری 13 تھی۔

محمد آباد اسٹیٹ میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب محترم طاہر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد انور صاحب، محترم محمد کاشف ظہیر صاحب مربی سلسلہ اور محترم طاہر احمد صاحب نے تقاریر کیں اور محترم مربی صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ محمد آباد اسٹیٹ میں بھی لجنہ اماء اللہ نے الگ جلسہ کیا۔ 4 مہمانوں کے ساتھ کل حاضری 104 تھی۔

صادق پور میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو دن 2 بجے محترم نصیر احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مجاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 72 تھی۔

جماعت احمدیہ **نور نگر** میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو دن 2 بجے جلسہ زیر صدارت محترم رفیق احمد بسمل صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم شکیل احمد صاحب، مکرم حیدر خان صاحب، محترم مصور احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید اور محترم رفیق احمد صاحب صدر جماعت نے تقاریر کیں اور معلم صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ حاضری 4 مہمانوں کے ساتھ 43 رہی۔

اسماعیل آباد میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب محترم اسد محمود صاحب بھٹی معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم طاہر احمد بھٹی صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے تقریر کی اور محترم عبدالغفار صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 23 تھی۔

احمد نگر میں مورخہ 22 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب محمد آصف منیر صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ آخر پر محترم صدر صاحب جماعت نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 19 تھی۔

جماعت احمدیہ **کریم نگر** میں مورخہ 23 فروری 2014ء کو بعد نماز ظہر محترم مبشر احمد کھٹانہ صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عدنان احمد بھروانہ صاحب معلم سلسلہ اور محترم صدر صاحب جماعت نے تقاریر کیں اور معلم صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ حاضری 30 تھی۔

گوٹھ عبداللطیف میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو بعد نماز عصر محترم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مربی صاحب موصوف نے تقریر کی۔ اور مکرم سلیم احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 14 رہی۔

جماعت احمدیہ **گوٹھ احمدیہ** میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو بعد نماز عصر جلسہ زیر صدارت محترم مبارک احمد گوندل صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ اور محترم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 7 تھی۔

جماعت احمدیہ **بستی نور** میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز عصر محترم تنویر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم توقیر احمد صاحب، مکرم سلیم احمد سلیم صاحب اور صدر صاحب نے تقاریر کیں اور دعا کروائی۔ حاضری 11 تھی۔

جماعت احمدیہ **عمر کوٹ** میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب محترم عبداللہ خان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم صداقت احمد صاحب اور محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم عبداللہ خان صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 18 تھی۔

احمد آباد اسٹیٹ میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو بعد نماز عصر محترم صالح حسین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب موصوف نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 4 تھی۔

بشیر نگر میں مورخہ 16 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت محترم محمد شریف صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم طاہر احمد وجاہت صاحب معلم وقف جدید اور محترم محمد شریف صاحب صدر جماعت نے تقاریر کیں اور دعا کروائی۔ حاضری 27 تھی۔

لطیف نگر میں مورخہ 22 فروری 2014ء کو محترم الٰہی بخش صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد کاشف ظہیر صاحب مربی سلسلہ اور محترم صدر صاحب جماعت نے تقاریر کیں اور دعا کروائی۔ حاضری 9 رہی۔

پھیرو چیچی میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو بعد نماز ظہر محترم محمد احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مقبول احمد صاحب اور محترم محمد احمد صاحب صدر جماعت نے تقریر کی اور محترم عبدالحمید صاحب زعیم مجلس نے دعا کروائی۔ حاضری 18 رہی۔

اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعودؓ کی خواہشات کے مطابق ہمیں اپنی زندگیاں گزارنے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بیوہ سے حسن سلوک

آنحضرت ﷺ بیوگان اور یتامیٰ سے حسن سلوک کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک غزوہ سے واپسی پر جب آپؐ کے لشکر کے پاس پانی ختم ہوگیا تو صحابہ اس کی تلاش میں نکلے۔ ایک عورت اونٹ پر پانی لاتی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ بیوہ عورت ہے جس کے یتیم بچے ہیں۔ رسول کریمؐ نے دعا کرکے اس کے پانی کے اونٹ پر سے ایک مشکیزہ لے کر اس پر برکت کے لئے دعا کی پھر اس کے پانی سے تمام لشکر نے پانی لیا مگر پھر بھی وہ کم نہ ہوا۔ رسول اللہؐ نے اس بیوہ عورت سے حسن سلوک کی خاطر صحابہ کے پاس موجود زادراہ جمع کروائی اور اس بیوہ عورت کو کھجوریں اور روٹیاں عطا کرتے ہوئے فرمایا ہم نے تمہارا پانی ذرا بھی کم نہیں کیا اور یہ زادراہ تمہارے یتیم بچوں کے لئے تحفہ ہے۔ اس عورت نے اپنے قبیلہ میں جا کر کہا کہ میں ایک بڑے جادوگر کے پاس سے ہوکر آئی ہوں یا پھر وہ نبی ہے۔ یوں اس عورت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس قبیلہ کو ہدایت کی توفیق عطا فرمائی اور وہ مسلمان ہوگئے۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی السلام)

مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب

میری خالہ مکرمہ سیدہ فریدہ انور صاحبہ کی یادیں

تقریباً آٹھ سال قبل خاکسار کی خالہ جان مکرمہ سیدہ فریدہ انور صاحبہ الزائمر (Memory Loss) کی بیماری کا شکار ہوئیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ بیماری بتدریج بڑھتی گئی۔ مرحومہ کو قادیان جانے کا بہت شوق تھا۔ 2006ء کے جلسہ سالانہ پر خالو جان انہیں قادیان لے گئے اور محلّہ احمدیہ میں اپنے ہی سابقہ مکان میں جا ٹھہریں۔ جہاں پر ان کی بچپن کی یادیں وابستہ تھیں۔ لیکن نے بہت خدمت کی ان کی مستورات جلسہ پر خود لے کر جاتیں اور واپس لے آتیں۔ باوجود جلسہ گاہ نزدیک ہونے کے انہیں اپنے پر اعتماد نہیں تھا کہ وہ خود گھر واپس آسکتی ہیں۔ مرحومہ کو حضرت بیگم صاحبہ مرزا وسیم احمد صاحب سے بھی ملنے کی بہت تمنا تھی مرحومہ ان کی شادی میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔

مرحومہ کے والد سید سردار حسین شاہ صاحب نے حضرت بیگم صاحبہ کو اپنی بیٹی بنایا ہوا تھا۔ انہی گہرے مراسم کی وجہ سے ان کے دل میں بہت احترام پایا جاتا تھا۔ خالو جان بتاتے ہیں کہ میں نے حضرت میاں صاحب سے خالہ جان کی حضرت بیگم صاحبہ سے ملاقات کرانے کے لئے ایک معین وقت لیا۔ اور اس پروگرام کے مطابق ملاقات کرانے لے گئے۔ اتفاق سے حضرت بیگم صاحبہ علیل ہوگئیں اور ملاقات نہ ہو سکی۔ حسرت دل میں ہی رہ گئی جن کا انہیں بہت افسوس تھا اور ایک خاص تحفہ جو مرحومہ خالہ نے اس موقعہ کے لئے رکھا تھا وہ بذات خود ملاقات کر کے پیش نہ کر سکیں۔

جلسہ سے واپسی کے کچھ عرصہ بعد مرحومہ خالہ جان، خالو جان کے ساتھ ربوہ گئیں ڈاکٹر بسرا صاحب سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے اتنی محبت اور اخوت تھی کہ دارالضیافت پہنچتے ہی فرمائش کر دی کہ سب سے پہلے میں نے آپا قوسی اور آپا جمیل سے ملنا ہے۔ وہ ان کی سکول فیلوز اور سہیلیاں تھیں۔ چنانچہ خالو جان ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے خالہ جان کو ساتھ لے کر نکل کھڑے ہوئے، خالہ جان نے تھوڑی سی کوشش سے خود ہی مکان ڈھونڈ لئے۔ بہت خوش تھیں کہ ایک عرصہ کے بعد طالبعلمی کے دور کی گزری ہوئی یادیں تازہ ہوگئیں۔ یہ بیماری کا ابتدائی دور تھا۔ آخر یکم جون 2011ء کو ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اپنے پیارے مولیٰ خالق حقیقی سے جا ملیں۔

خاندانی پس منظر

میری خالہ جان کے ننھیال میں بہت سے افراد کو رفقاء مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ کے والد مکرم سید سردار حسین شاہ قادیان سے ہجرت کر کے ربوہ آئے تھے جبکہ آپ کے نانا حضرت سید محمد اشرف صاحب کو رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اسی طرح آپ کی نانی مکرمہ محمد جان صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعود تھیں۔

آپ کے دادا سید عارف حسین شاہ صاحب احمدیت قبول کرنے سے محروم رہے۔ مگر ان کی اہلیہ صاحبہ نے بیعت کی تھی۔ آپ کے دادا دنیوی لحاظ سے اپنے علاقہ میں صاحب ثروت اور وسیع جائیداد کے ناطے بڑی شہرت رکھتے تھے اور عزت واحترام سے جانے جاتے تھے۔ اسی شہرت کی وجہ سے عارف والا شہران کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے نانا کے بڑے بھائی حضرت ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب جب کبھی بھی قادیان حضرت مسیح موعود کی زیارت کو جاتے تو بٹالہ سے قادیان تک پیدل دوران سفر رو رو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے کہ خدایا میرے بھائیوں (سید محمد اشرف شاہ اور سید محمد افضل شاہ) کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا کر۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی یہ دلی آرزو قبول کی اور آپ کے یہ دونوں بھائی احمدی ہو گئے اور حضرت سید محمد افضل شاہ صاحب کو یہ فخر بھی حاصل ہوا کہ آپ کے دو پوتوں کی شادیاں حضرت مصلح موعود کی دو پوتیوں سے ہوئیں۔ اسی طرح مرحومہ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا تھا کہ آپ کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1959ء میں محترم مرزا رفیق احمد صاحب ولد حضرت مرزا قدرت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ساتھ بیت مبارک ربوہ میں پڑھایا۔

مرحومہ طالب علمی کے زمانہ سے ہی موصیہ تھیں۔ آپ جس گھرانہ میں بیاہ کر گئیں وہ بھی تقویٰ طہارت اور حسب و نسب کے لحاظ سے معروف گھرانہ تھا۔ آپ کے سسر کے والد میاں ہدایت اللہ لاہوری پنجابی کے مشہور شاعر تھے اور حضرت مسیح موعود کی مجالس میں اپنا کلام سناتے تھے حضرت بابا جی کا تعلق حضرت مسیح موعود کے دعویٰ مہدویت سے پہلے کا تھا۔ ان کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ ان کی وصیت کی کیا ضرورت ہے یہ تو مجسم وصیت ہیں۔

عبادات

روزانہ کی عام بات چیت میں مرحومہ رعب والی اور گرج دار آواز میں بات کرتیں۔ مگر عبادت کے وقت ایسی خاموشی طاری ہوتی جیسے وہ اب اس دنیا میں نہیں کہیں اور ہیں۔

بیماری میں قرآن شریف پڑھنا مشکل ہو گیا۔ خالو جان سے کہتیں کہ مجھے قرآن شریف پڑھاؤ۔ اور یہ وعدہ لیتیں کہ مجھے روز پڑھانا ہے۔ بار بار بھولتیں اور فریاد کرتیں کہ مجھے پڑھاؤ۔ بڑی ہی رقت آمیز حالت ہم سب کے لئے تھی۔ اس بے بسی کی حالت میں یہ ان کے عشق قرآن کی بات ہے۔

مالی قربانیاں

میرے سسر صاحب ایک جگہ اپنی رفیقہ حیات (سیدہ فریدہ انور) کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ مرحومہ ہمیشہ چندہ جات اپنی اولین فرصت میں ادا کرتی تھیں۔ بعض اوقات چندوں کی لسٹ میری نظر سے گزرتی۔ تحریک جدید کا کئی بار وعدہ لکھوایا ہوا دیکھا۔ میں نے اس بندی سے پوچھا کہ اس کی ادائیگی تو ہو چکی ہے تو فوراً جواب دیتی کہ یہ تو لجنہ کی طرف سے اضافی وعدہ ہے۔ وہ خود ادائیگی کرتی۔ ایک ٹرنک میں بڑی محنت سے پیسے جمع کرتی رہتی اور اضافی چندہ جات اور غریبوں کی مدد کے لئے اپنی زنبیل کو کثرت سے استعمال کرتی رہتی اور خیرات بٹتی رہتی۔ عجب دلنواز طرز حیات کی مالک تھیں۔

لازمی تنظیمی اور طوعی چندوں کے علاوہ خلیفہ وقت کی طرف سے مختلف تحریکات میں بھی پیش پیش رہتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے بیت الفتوح لندن کی تعمیر کے لئے مالی قربانی کا اعلان ہوا تو خالو جان محترم کی کچھ رقم بچت سکیم میں جمع تھی جو پچاس ہزار بن گئی وہ سب کی سب بیت الفتوح کے لئے پیش کر دی۔ ان کی چلنے کی رفتار تیز تھی اور ہمیشہ اپنے سب کام تیزی سے اپنی اولین فرصت میں کرتیں۔ فیصلے ان کے اٹل اور فوری ہوتے تھے۔ ان کے پاس نیکی کا کام کرنے کے لئے سوچنے کی فرصت نہیں تھی جو کام کرنا ہوتا فوراً کر گزرتیں اور نتیجہ حوالہ خدا کر دیتیں۔

خدمت خلق

بعض لڑکیوں کو جب کبھی دیکھتا کہ وہ کسی گھریلو چپقلش کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہیں اور ان کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے جا رہے تو پہلے صلح صفائی کی کوشش کرتیں اگر کوئی بس نہ چلتے تو پھر بانگ دہل بھری محفل میں اعلان کر دیتیں کہ یہ آج سے میری بیٹی ہے۔ اس سے اب کوئی زیادتی کی کوشش نہ کرے اور پھر ہر طرح سے ان کی مدد کرنا اپنے اوپر واجب کر لیتیں۔ اس طرح کی کئی ایک بیٹیاں بنائی ہوئی تھیں۔

اسی طرح میرے سسر بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات کچھ غرباء اور مسکین طالب امداد ہوتے تو یہ اللہ کی بندی اپنی مٹھی کو اس طرح کھولتی کہ مجھے ڈر پیدا ہو جاتا کہ کہیں سارا گھر ہی نہ لٹا دے۔ کسی کو برتن بانٹے جا رہی ہیں۔ کسی کو میز کرسیوں کا سیٹ دیا جا رہا ہے ایک کو یہ بھی کہا کہ یہ پلنگ میرے جہیز کا خاص بنا ہوا ہے اسے اٹھا کر لے جاؤ اور وہ اس ضرورت مند کی نذر کر دیا۔ ان سب باتوں کے باوجود گھر میں کبھی بھی کسی چیز کی تنگی محسوس نہیں ہوئی یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان تھا۔

گاہے بگاہے کچھ مجبور و بیکس عورتیں اور مرد قرض کے لئے آ جاتے پھر کبھی نہیں سوچا کہ واپسی ہوگی کہ نہیں خالو جان بتاتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی قرض خواہ نے چند دنوں کی واپسی پر قرض لیا۔ اس پر مہینوں گزر گئے میرے دل میں آئی کہ میں ذرا اس (بندی) سے چھیڑ چھاڑ کروں۔ میں بولا کہ فلاں شخص نے چند دنوں کے وعدہ پر قرض لیا تھا کیا اس نے واپس کر دیا۔ آگے سے مجھے یوں جواب دیا کہ چھوڑو جی مجھے تو اس کی شکل دیکھ کر رحم آتا ہے۔ یہ میرے نزدیک ہمیشہ ہی خدمت خلق کی شہزادی رہی۔ عجیب غریب نواز خصوصیت کی مالک تھی۔

بچوں کی تربیت

خدا تعالیٰ نے تین بیٹیاں عطا کیں ان کی اپنی نگرانی میں ایسی اعلیٰ تربیت کی اور جماعتی پروگراموں سے ایسا وابستہ رکھا کہ اب وہ خلافت کی جاں نثار اور نظام جماعت کی مکمل پابندی کرنے والی ہیں۔

پردہ کی ایسی پابند اور حیادار کہ تینوں بیٹیوں کی شادی کے موقعہ پر جبکہ عورتوں اور مردوں کا علیحدہ انتظام موجود تھا اپنے لئے کوئی نرمی نہیں برتی۔ حالانکہ اکثر شادیوں میں مستورات پردے کے معاملے میں ایسے موقعوں پر خاصہ نرم رویہ اختیار کر لیتی ہیں اور کمزوری بھی دکھاتی ہیں۔ ایسی مستورات کو مرحومہ جذبات میں آ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وہ خطبہ پڑھنے کے لئے دیتیں جو پردہ کے بارے میں حضور نے ''مری'' میں دیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ بیٹیاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے یونیورسٹی تک گئیں اور وہ لباس تقویٰ اور پردہ کی پابند رہیں۔

بڑی بیٹی عالیہ مرزا خاکسار (آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی گلشن اقبال کراچی) کی اہلیہ ہیں۔ دوسری بیٹی جویریہ مرزا (مبشر احمد جان صادق آباد راولپنڈی) کی اہلیہ ہیں۔ اسی طرح تیسری بیٹی اقصیٰ مرزا (جو کہ ابراہیم احمد ملک برسبین آسٹریلیا) کی اہلیہ ہیں اور خدا کے فضل سے سب خلافت کی فدائی۔ نظام جماعت کی پابند اور خدمت میں پیش پیش ہیں۔ لجنہ کے مختلف عہدوں پر احسن طریقہ سے اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہی ہیں۔

گھر کے دو کمروں میں ٹیلیویژن کا انتظام کر رکھا تھا ایک طرف مرد اور ایک طرف عورتیں پروگرام دیکھتیں ہمیشہ سب کی مشروب سے تواضع بھی کی جاتی۔ کبھی غیر از جماعت دوست بھی ہوتے۔ مرحومہ MTA کے علاوہ دوسرے پروگرام دیکھنا ناپسند کرتی تھیں۔

نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی کے لئے بہت سے دوستوں کو پریشانی تھی اس کے لئے اپنے گھر میں

باقی صفحہ 6 پر

مکرم شکیل احمد صاحب

مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مرحوم کی یاد میں

میرے قابل احترام دوست بزگوارم مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ 6/اکتوبر 2012ء کو ہم سے جدا ہو کر خالق حقیقی سے جا ملے۔

مکرم بٹ صاحب کے ساتھ خاکسار کا تعارف تقریباً نو سال قبل ہوا۔ اب تقریباً تین سال سے ہم اکٹھے نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے شعبہ اصلاحی کمیٹی میں خدمت سرانجام دے رہے تھے۔

مکرم بٹ صاحب ایک بالکل مٹے ہوئے بے نفس انسان تھے اور سلسلہ کی بے لوث خدمت سرانجام دینے والے تھے۔ ان کی ایک بہت بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ جس سے ایک بار بھی مل لیتے تو وہ شخص آپ کا مداح ہو جاتا۔ یہی وجہ تھی کہ جس جگہ بھی بٹ صاحب کا ذکر ہوتا تو لوگ آپ کے حسن اخلاق کا ذکر شروع کر دیتے۔ لیکن یہی تعریف اگر کوئی مکرم بٹ صاحب کے سامنے کرتا تو بہت بُرا مناتے اور کہتے کہ کسی کے سامنے اُس کی تعریف نہیں کرنی چاہئے۔ مکرم بٹ صاحب کے ساتھ خاکسار نے مختلف جماعتوں کے دورہ جات بھی کئے۔ ہر جگہ بٹ صاحب کے حسن اخلاق سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ مثلاً کسی جگہ بھی جا کر بٹ صاحب نے کھانے وغیرہ کے لئے کسی کو نہیں کہا۔ بلکہ اگر کھانے کے وقت کوئی ضرورت مند آ جاتا تو اپنا کھانا بھی اس کو دے دیتے اور خود بھوکے سو رہتے۔ اگر کسی غریب نے کھانے کی دعوت بھی دی تو کہتے کہ ٹھیک ہے میں تمہاری دعوت قبول کرتا ہوں لیکن کھانے میں دال یا سبزی ہو اور وہ بھی بغیر مرچ کے۔ اور اس کی دعوت پر بڑی خوشی کا اظہار کرتے۔ کھانا چاہے کیسا ہی کیوں نہ ہو بعد میں یہ ضرور کہتے کہ بہت مزا آیا۔ واہ سبحان اللہ۔ آپ ہمیشہ ہر محفل میں دوسروں کی خوبیاں بیان کرتے۔ اگر آپ کے سامنے کوئی شخص کسی کی خامیاں بیان کرتا تو بٹ صاحب کوئی نہ کوئی خوبی اس شخص کی نکال لیتے اور کہتے کہ دیکھو اس شخص میں فلاں فلاں خوبیاں ہیں۔ واہ واہ سبحان اللہ آپ کا مقولہ تھا۔ آپ ہر بات پر یہ فقرہ کہتے۔ آپ سخی دل، صابر اور قانع انسان تھے۔ اگر کوئی آ کر سوال کرتا تو جو رقم بٹ صاحب نے اپنی ضروریات کے لئے رکھی ہوتی وہ اسے دے دیتے اور کہتے کہ اللہ تعالیٰ میری ضرورت بھی پوری کر دے گا۔ کئی بار خاکسار کو بھی جب ضرورت پڑی اور خاکسار نے اظہار کیا تو مکرم بٹ صاحب نے فوری خاکسار کی ضرورت کو پورا کیا، یا یہ کہہ دیا کہ میں دعا کرتا ہوں اور بلا مبالغہ ہر دفعہ اللہ تعالیٰ نے اس ضرورت کو پورا کر دیا۔ نظام جماعت کی ہمیشہ اطاعت کرنے والے اور سلسلہ کے وفادار تھے۔ آپ کے سامنے اگر کوئی شخص نظام جماعت یا عہدیداران کے خلاف کوئی بات کرتا تو آپ اس کے خلاف شدید ردّعمل دکھاتے اور اس کا سخت جواب دیتے۔

آپ ایک عبادت گزار اور دعا گو انسان تھے۔ بیت الذکر میں نماز سے بہت پہلے جا کر بیٹھ جاتے تھے اور خاموشی کے ساتھ ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔ لیکن اس عبادت کے ساتھ مزاج میں خشکی نام کو بھی نہ تھی۔ حد درجہ کے مہمان نواز تھے۔ جس کسی واقف کار کے ساتھ بھی ملتے تو اس کی مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے۔ مکرم بٹ صاحب اپنے فرائض کو ہمیشہ احسن طریق سے ادا کرتے تھے۔ ہمیشہ جب بھی دفتر ٹائم کے بعد بھی اگر ضرورت پڑتی تو مکرم بٹ صاحب ہر حال میں فوراً دفتر حاضر ہو جاتے۔ دفتر میں فارغ اوقات میں قرآن کریم کی تلاوت اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کرتے اور ساتھ ساتھ دفتر والوں کو بھی بتاتے کہ یہاں یہ مضمون بیان ہوا ہے۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کے بارے میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ آپ کو دیوانگی کی حد تک شوق تھا اور پھر ہر حکم پر عمل کرنے کی کوشش کرتے۔ وفات کے دن بھی جب صبح صبح دفتر آئے تو کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کر رہے تھے۔

مکرم بٹ صاحب کو خلیفہ وقت کے ساتھ وارفتگی کی حد تک عشق تھا۔ اپنے امام کے ساتھ ہر وقت بے حد محبت کا اظہار فرماتے جس طرح کوئی ہر وقت اپنے محبوب کا ذکر کرتا ہے۔ ہفتہ والے دن باقاعدگی سے جب دفتر میں داخل ہوتے تو دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی سلام کے بعد حضور انور کے خطبہ جمعہ پر تبصرہ شروع کر دیتے اور کہتے کہ کل خطبے کا بہت مزہ آیا۔ حضور نے فلاں آیت کی یا حدیث کی کیا حسین تفسیر بیان فرمائی۔ واہ واہ سبحان اللہ۔ آپ کی کوئی بھی محفل ایسی نہ ہوتی تھی جس میں آپ خلیفہ وقت سے محبت کا اظہار نہ کرتے ہوں۔ خاص طور پر جبکہ آپ حضور انور کے ساتھ گھانا میں خلافت سے قبل رہے۔ اس دور کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ ضرور ہوتا تھا۔ گھر میں بھی آپ کی یہ روٹین تھی کہ فیملی کے افراد کے ساتھ مل کر حضور انور کا خطبہ دیکھتے اور ہفتہ کے دوران یہ خطبہ تین چار دفعہ دیکھتے اور حضور انور کے احکامات پر فی الفور عمل کی کوشش کرتے۔ خاکسار کو کئی بار مکرم بٹ صاحب کی تقریر سننے کا بھی موقع ملا۔ آپ اس طرز کے ساتھ خلیفہ وقت کے ساتھ محبت کا اظہار فرماتے کہ سامعین کی توجہ کو باندھ لیتے تھے۔ آپ کا اپنی فیملی کے ساتھ ایک دوستانہ تعلق تھا اور گھر میں شگفتہ مزاج کا ماحول تھا۔ جس وجہ سے تمام فیملی کے افراد ہر بات آپ سے شیئر کرتے تھے۔ آپ کی فیملی کے افراد میں بھی آپ کے نمونہ کی وجہ سے بالکل بے نفسی اور قناعت پسندی کا ماحول ہے۔ مکرم بٹ صاحب فرشتہ صفت اور دعا گو طبیعت کے مالک تھے۔

جس کسی کو مصیبت یا پریشانی میں دیکھتے یا سنتے تو اس کے لئے دعا کرتے۔ یہ آپ کی زندگی کا معمول تھا۔ خاکسار نے جب بھی اپنی کسی پریشانی کا اظہار کیا تو ہمیشہ تسلی دی اور کہتے کہ اللہ تعالیٰ یہ پریشانی دور کرے گا۔ چنانچہ وہ پریشانی ہمیشہ دور ہو جاتی کیونکہ آپ ساتھ دعا ضرور کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین

ہمارے پیارے امام نے 12/اکتوبر 2012ء کے خطبہ جمعہ میں بڑی محبت کے ساتھ آپ کا ذکر خیر فرمایا اور یہی آپ کی زندگی کا خلاصہ ہے جو خلیفہ وقت کی طرف سے ایک بہت بڑا اخراج تحسین ہے۔

بقیہ صفحہ 5

جگہ مہیا کر دی۔ ایک عرصہ تک دوست فائدہ اٹھاتے رہے۔ صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ سیدہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ مرحومہ کے ساتھ ہمیشہ دوروں پر رہتیں۔ چندہ کی وصولی تحریک جدید، وقف جدید اور دوسری تحریکات کے وعدے لینا پھر وصولی کرتیں، رپورٹیں بناتیں۔ غرض ہر طرح سے صدر لجنہ کی مدد کرتیں یہ روز کا معمول تھا۔ ایک عرصہ تک ان کے ساتھ کام کیا پھر مسز منور جاوید صاحبہ صدر لجنہ بنی تو ان کے ساتھ بھی چندہ وصولی کا کام کرتی رہیں۔

جماعت کے لازمی چندہ جات وصول کرنے میں ہمیشہ سرگرداں رہتیں۔ چند ایسے افراد سے چندہ وصول کرنے کی ڈیوٹی سونپی گئی جو نادہندہ تھے۔ مرد محصل نے ناکامی کا اعتراف کر لیا تھا مگر محترمہ کا سلوک اور اخلاقی رعب اتنا تھا کہ ان کی کاوشوں سے وہ بھی چندہ دہندگان بن گئے اور بقایا بھی ادا کرنا شروع کر دیا۔ جماعت کے لئے یہ ایک قابل تعریف مثال تھی۔

ان کی ڈاکٹری تو بہت مشہور ہو چکی تھی۔ ٹیکے لگوانے اور علاج کروانے کے لئے بہت سی ضرورت مند خواتین آتی تھیں گھر کے فریج میں بیشمار ٹیکے پڑے ہوتے تھے۔ مریض اپنے ٹیکے بھی رکھوا چھوڑتے تھے ان کو باقاعدہ ٹیکے لگانا اور مشروبات سے تواضع کرنا اپنا فرض سمجھتی تھیں۔ پھر دور دور تک خود ضرورت مندوں کو ٹیکے لگانے جاتیں ان کو گھر آنے سے منع کر رکھا تھا تا انہیں تکلیف نہ پہنچے یہ فیض عام تھا جو شروع بیماری تک جاری رہا۔

خدائے قدوس سے دعا ہے کہ ہم سب کا مولیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند تر کرتا چلا جائے اور ان کی اولاد اور اقرباء کو بڑھ چڑھ کر نیک نمونے دکھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے خالو جان کو بھی صبر اور حوصلہ عطا کرے۔ آمین

ورزش کرنے کی ضرورت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

کچھ احباب نے تجویز پیش کی کہ جلسہ سالانہ کے معاً بعد ٹورنامنٹ رکھا جائے تا کہ کھیلوں میں دلچسپی سے احباب کی صحت بہتر ہو سکے۔ اِس پر بہت سے احباب نے مختلف تجاویز پیش کیں جن پر حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا:۔

...... ورزش کرنا سب ضروری سمجھتے ہیں۔ باقی یہ کہ کوئی خاص طریق ورزش کا سب کے لئے لازمی قرار دے دیا جائے یہ ناممکن ہے۔ بیمار، کمزور، معذور بھی ہوتے ہیں اِس لئے جو فیصلہ ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ جماعت کے احباب ورزش ضرور کیا کریں اور امید کرتے ہیں کہ وہ کسی نہ کسی رنگ میں ورزش ضرور اختیار کریں گے۔ جس سے جسمانی صحت کو فائدہ پہنچے اور طاقت حاصل ہو تا کہ بوقت ضرورت وہ ملک اور مذہب کے لئے تیار ہو سکیں۔

اب کے جب میں لاہور گیا تو ایک جگہ موٹر خراب ہو گئی۔ وہاں قریب ہی کرکٹ کی کھیل ہو رہی تھی۔ کرکٹ کے ایک شوقین دوست ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے شوق ظاہر کیا کہ کھیل دیکھ لیں میں بھی وہاں چلا گیا۔ وہاں ہندوستان کے ایک مشہور لیڈر آ گئے اور مجھے دیکھ کر حیرانی سے کہنے لگے آپ بھی یہاں آ گئے میں نے کہا یہاں آنے میں کیا حرج ہے؟ کہنے لگے یہاں کھیل ہو رہی ہے۔ میں نے کہا میں تو خود ٹورنامنٹ کراتا ہوں اور کھیلنے بھی جاتا ہوں۔ پہلے فٹ بال بھی کھیلا کرتا تھا مگر اب صحت اسے برداشت نہیں کرتی۔ انہیں یہ باتیں سن کر بہت تعجب ہوا۔ گویا پڑھے لکھے مسلمانوں کے دلوں میں یہ خیال ہے کہ دین اور ورزش ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تلوار کی کھیل خود کراتے۔ آتا ہے ایک دفعہ تیراندازی کے موقع پر خود بھی خواہش ظاہر کی کہ میں بھی شامل ہوتا ہوں۔ صحابہؓ نے کہا آپؐ جس فریق کے ساتھ شامل ہوں گے اس کے خلاف کس طرح کوئی مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گا۔

آپؐ حضرت عائشہؓ کے ساتھ مقابلۃً دوڑے۔ حضرت مسیح موعود منگلیاں پھیرا کرتے تھے۔ ایک دوست کے پاس اب بھی موجود ہے اور ایک ہمارے گھر میں ہے۔ میں نے خود بھی منگلیاں خریدیں۔ حضرت مسیح موعود کو پتہ لگا تو آپ نے فرمایا مجھے دکھاؤ۔ پہلے تو میں ڈرا کہ شاید ناراض ہوں مگر جب لے کر گیا تو دیکھ کر فرمانے لگے ہلکی ہیں میں یہ نہیں پھیر سکتا۔ تو دونبیوں کے متعلق تو ہمیں معلوم ہے کہ ورزش میں حصہ لیتے تھے۔ خود رؤیا میں مجھے بتایا گیا کہ ورزش نہ کرنا بعض حالات میں گناہ ہوتا ہے کیونکہ پھر انسان دین کے کاموں میں حصہ نہیں لے سکتا۔ پس میں دوستوں سے امید کرتا ہوں کہ جو کسی رنگ میں معذور نہ ہوں ایسی ورزشیں اختیار کریں جو صحت کو عمدہ بنانے، تکالیف برداشت کرنے کے قابل بنانے، بہادری اور جرأت پیدا کرنے والی ہوں۔

(خطابات شوریٰ جلد 1 ص 337)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع حافظ آباد کے دو انصار مکرم وسیم احمد صاحب بعمر 42 سال مانگٹ اونچہ اور مکرم سلطان احمد صاحب بعمر 70 سال پریم کورٹ نے قرآن مجید کو باقاعدہ پڑھ کر ناظرہ کا دور مکمل کیا۔ مورخہ 11/اپریل 2014ء کو انصار اللہ ضلع ریفریشر کورس کے موقعہ پر دونوں انصار سے محترم امیر صاحب ضلع نے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان انصار کو تاحیات قرآن مجید کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور تعلیمات قرآنیہ پر عمل کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم ضلع مجلس انصار اللہ حافظ آباد)

ولادت

مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ 2/TDA ضلع خوشاب تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مدیحہ خان صاحبہ زوجہ مکرم رانا ریاض احمد صاحب آف ککی نوشور کوٹ کو مورخہ یکم نومبر 2013ء کو خدا تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرتے ہوئے صدف ریاض نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ رانا نصر اللہ خاں صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ 2/TDA کی نواسی اور مکرم رانا عبدالرزاق صاحب آف ککی نوشور کوٹ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو جماعت کے لئے مفید وجود اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ذکاء اللہ خاں صاحب متعلم جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رانا انعام اللہ خاں صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خوشاب کو تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 14 فروری 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام اس کے دادا محترم مرحوم کی خواہش کے مطابق امان اللہ خان تجویز کیا گیا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا نصر اللہ خاں صاحب مرحوم سابق صدر جماعت 2TDA کا پوتا اور مکرم سیف الرحمٰن صاحب آف شور کوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور ماں باپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ سارہ احمد صاحبہ مورخہ 14 مارچ 2014ء کو مولائے حقیقی سے جاملیں۔ ان کی عمر 49 سال تھی۔ موصوفہ 4 سال سے دماغ میں کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔ 15 مارچ کو کرک ہاؤس میں بعد نماز ظہر مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ سارہ احمد صاحبہ مکرم قاضی منصور احمد صاحب ریٹائرڈ سفیر پاکستان کی صاحبزادی، مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب سابق پرنسپل ٹی آئی کالج ربوہ کی پوتی اور مکرم آفتاب احمد خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ انگلستان کی بہو تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا بعمر 15 سال تیمور احمد خاں یادگار چھوڑا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب گوندل ابن مکرم خان محمد صاحب گوندل مرحوم گوندل کیٹرنگ ربوہ لکھتے ہیں۔

مورخہ یکم فروری 2014ء کو ہماری پیاری والدہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ بعمر 86 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ اس موقعہ پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت سارے احباب نے ہمارے ہاں تشریف لا کر ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور تعزیت کی اور ایک بھاری تعداد نے بذریعہ فون اور ای میلز ہماری ڈھارس بندھائی۔ خاکسار اپنی طرف سے اور اپنے بہن بھائیوں کی طرف سے ان تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے اور ان کی نسلوں میں قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم رفیق احمد رانا صاحب کینیڈا ابن مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے چچا جان محترم رانا بشارت احمد خان صاحب ابن مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب مورخہ 31 مارچ 2014ء کو بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ ہمارے چچا کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان بہت سے احباب نے خود آ کر یا بذریعہ فون اظہار تعزیت کیا اور اس بروقت ہمدردی کی وجہ سے ہماری ڈھارس بندھی۔ خاکسار تمام اہل خانہ کی طرف سے ان سب احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو اپنے بزرگان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیمینار بعنوان
حفظان صحت وعطیہ چشمہ

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 15/اپریل 2014ء کو بعد نماز عصر نور العین بلڈ و آئی بنک میں ایک سیمینار بعنوان عطیہ چشم اور حفظان صحت منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر حامد احمد خان صاحب صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی نے مکرم ڈاکٹر صاحب کا مختصر تعارف کروایا۔ بعدازاں مکرم ڈاکٹر صاحب نے نہایت آسان سلیس زبان میں عطیہ چشم اور حفظان صحت کے موضوع پر لیکچر دیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس اجلاس میں 100 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ آخر پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے مہمان خصوصی اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس انصار اللہ مقامی کی طرف سے شرکاء اجلاس کی مشروب سے تواضع کی گئی اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک کی طرف سے جملہ حاضرین کو آنکھوں کے عطیہ کے وصیت کے فارم دیئے گئے تاکہ خود یا گھر کے افراد کی طرف سے آنکھوں کا عطیہ کی وصیت کی جا سکے۔ نور العین میں ہی نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ملازمت کے مواقع

1۔ ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو کنٹرکٹ کی بنیاد پر سائنٹیفک اسسٹنٹ، ٹیکنیشن، سپیشل وہیکل آپریٹر، جونیئر اسسٹنٹ، کک، فائر لیڈر، ٹیکنیشن، ڈرائیور اور ڈیٹا انٹری آپریٹر کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

2۔ ایک سپورٹس ویئر مینوفیکچرنگ کمپنی کو ایچ آر مینیجر، اسسٹنٹ آر اینڈ ڈی مینیجر، کوالٹی مینیجر، پرنٹنگ مینیجر، مینجمنٹ ٹرینی، مینیجر سیمپل روم، انچارج پی پی سی، ڈیزائنر (کورل ڈرا) اور آپریٹر ٹرینی کی ضرورت ہے۔

3۔ ایک انٹرنیشنل آرگنائزیشن کو سینئر مینیجر کو موڈیٹی اینڈ ویئر ہاؤس، ڈیٹا اینالسٹ، پروکیورمنٹ مینوئل کنسلٹنٹ، ایم اینڈ ای مینیجر، مونیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن کنسلٹنٹ، سینئر مینیجر لوجسٹک اور ٹرانسلیٹر (انگریزی سے سندھی) کی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

4۔ پی بی ایس ایکسچینج پرائیویٹ لمیٹڈ کو آڈٹ آفیسر اور آئی ٹی پروفیشنل/ویب ڈویلپر کی ضرورت ہے۔

5۔ پنڈی بھٹیاں میں واقع ایک ہسپتال کو نرس (میل/فی میل) اور ایم بی بی ایس ڈاکٹرز (میل/فی میل) کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 0332-7065768

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 4 کی تفصیل کیلئے 20/اپریل 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
2۔ وڈورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
2۔ پلمبنگ
3۔ آٹو الیکٹریشن

تمام کورسز کا دورانیہ 4 سے 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر پر رابطہ کریں
047-6211065 0336-7064603

☆ نئی کلاسز کا آغاز مئی 2014ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کے لئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

بیرون ملک جانے والے افراد ہنر مند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

(بقیہ از صفحہ 1 محمود احمد شاہد صاحب بنگالی کی وفات)

پانچویں نمبر پر تھے اور میں یہ سبق جماعت کو دینا چاہتا تھا کہ جن چار کو ووٹ زیادہ ملے ان کے کام میں برکت ان کے ووٹوں کی وجہ سے نہیں ہوگی بلکہ جو مخلصانہ نیت سے خلافت احمدیہ کی اتباع کرے گا وہی برکت حاصل کرے گا۔ چنانچہ پانچویں نمبر پر محمود احمد صاحب بنگالی تھے ان کو میں نے صدر مقرر کر دیا۔ بڑے مخلص آدمی ہیں۔ اللہ ان کے اخلاص میں ترقی دے۔ بڑا کام کیا، دعائیں لیں۔"

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 1990ء)

خلیفہ وقت کے منتخب کردہ نمائندہ نے فی الواقع اپنے آپ کو اس منصب کا اہل ثابت کیا۔ آپ خدام الاحمدیہ کو اس مقام سے کہیں آگے لے گئے جہاں وہ اس قیادت کے آغاز کے وقت تھی۔ آپ یکم نومبر 1979ء کو صدر مقرر ہوئے اور مسلسل دس سال تک عظیم الشان خدمت سے عہدہ برآ ہونے کی سعادت پائی۔ جو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے گیارہ سالہ عرصہ صدارت کے بعد سب سے لمبا دور ہے۔ آپ کے دور میں خدام الاحمدیہ نے کئی شعبوں میں نمایاں طور پر قدم آگے بڑھایا جس میں بالخصوص شعبہ خدمت خلق اور اندرون و بیرون پاکستان دورہ جات کے ذریعہ مجالس سے رابطہ اور ان میں رونما ہونے والی غیر معمولی بیداری ہے۔ آپ نے پاکستان سے باہر خدام الاحمدیہ کی تنظیمی ترقی کے لئے کئی ممالک کا دورہ فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پہلے دورہ 1982ء کے دوران قافلے میں شمولیت کی توفیق پائی۔ آپ کے دور صدارت کے اختتام کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کا عالمگیر مجالس سے رابطہ کا نظام بھی تبدیل ہو گیا اور بیرونی ممالک میں صدران مجلس خدام الاحمدیہ کے انتخاب کا سلسلہ شروع ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کا تقرر بطور امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا 28 جون 1991ء میں کیا۔ جہاں تا وفات آپ خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے اس مخلص خادم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے خوشخبری
برطانیہ+ جرمنی+ بیلجیم+ ہالینڈ+ سویڈن+ امریکہ+ کینیڈا+ آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر حیرت انگیز کمی
72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت بھی ہے
یورپ کے پارسل پر ٹیکس نہ لگنے کی گارنٹی
فیصل آباد+ راولپنڈی+ اسلام آباد سے پارسل پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
گولبازار نزد مسلم کمرشل بینک ربوہ فون: 047-6214955
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

ایم ٹی اے کے پروگرام

7 مئی 2014ء

12:00 am	گفتگو
12:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مئی 2014ء (عربی ترجمہ)
1:35 am	آسٹریلین سروس
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
2:55 am	گفتگو
3:40 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:00 am	سیمینار۔ الوصیت
7:45 am	آؤ کہانی سنیں
8:00 am	پریس پوائنٹ
9:05 am	آسٹریلین سروس
9:35 am	نور مصطفویٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 7 ستمبر 2012ء
1:10 pm	ریئل ٹاک
2:15 pm	سوال و جواب
3:25 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	سواحیلی سروس
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2008ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر کورسز سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ | مائیکروسافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ | گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ | ویب ڈیویلپمنٹ دورانیہ 2 ماہ | آن لائن مارکیٹنگ دورانیہ 2 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار مواقع
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 0476211002

STUDY IN GERMANY

Session-July-2014
APPLY NOW

www.ErfolgTeam.co in EXCLUSIVE affiliation with German Universities & Institutes offers you

1. Comfort Package:

Start your **Bachelor or Master** Program in:

- **Science Group:** Mathematics, Physics, Chemistry, Biology, Biochemistry, Computer Science, Business
- **Arts Group:** Linguistics, History, Media, Political Science

Requirement for Bachelor/Master Program in Germany:

- For Bachelor: Minimum 2 years of education after intermediate
- For Master: Minimum 4 years of education after intermediate
- 4 Months of German Language in Pakistan

2. Quick Package: Start learning German language in Germany Courses for Intermediate, Bachelor & Master students in all fields

FEE PAYABLE DIRECTLY TO THE SCHOOL IN GERMANY

(Starting installment 2000 Euros, Embassy appearance 4-6 Months)

3. Master in Theology (English Program)

Requirement: Minimum 4 years of Bachelor in Humanities, History, Linguistics, Politics or other related fields, IELTS 6.0 Band

4. English Bachelor Programs Engineering/Business

Requirement: O-Level, A-Level, First year & Intermediate

Consultancy +Admission + Documentation /Even after reaching Germany, pick up service from airport till University

Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany

Office: +49 7940 5035030, Fax:+49 7940 5035031, Mob: +49 176 56433243
Email: info@erfolgteam.com, Skype: erfolgteam, **www.erfolgteam.com**

ربوہ میں طلوع وغروب 25 اپریل

طلوع فجر	4:01
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

25 اپریل 2014ء

6:20 am	پارلیمنٹ ہاؤس نیوزی لینڈ میں استقبالیہ 4 نومبر 2013ء
8:10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اپریل 2014ء
11:35 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 2013ء

ضرورت ریسرچ اسسٹنٹ

نظارت تعلیم کے تحت بائیو سائنس کے پراجیکٹس جاری ہیں جس کیلئے ریسرچ اسسٹنٹس کی ضرورت ہے۔ اس شعبہ سے تعلق رکھنے والی خواتین اور فارغ التعلیم طالبات جن کو ریسرچ میں دلچسپی ہو وہ نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

Email:info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع کہکشاں کالونی ربوہ مناسب قیمت پر برائے فروخت
0332-7078323,0476214097

نشاط۔ گل احمد۔ ڈیزائنرز، بوتیک اور چکن ولان کی بیشمار ورائٹی
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 047-6213312

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

FR- 10